HIS MAJESTY THE KING-EMPEROR'S MESSAGE TO THE PRINCES AND PEOPLES OF INDIA.

شاہی اعلان

پیام ملک معظم ہز مجسٹی کنگ امپرر بنام رئیسان واہالی ہندوستان

۱ پچاس سال کا زمانہ ہوا کہ ان ممالک کی فرمانبرداے سابق ہماری مادر مشفقہ کوین وکتوریا نے بعض اسباب اہم کی بنا پر۔ بصلاح ورضامندی مجلس شوریٰ اس مملکت کی عنان سلطنت اپنے دست مبارک مین لی تھی۔ جو اوسوقت تک ایسٹ انڈیا کمپنی کے قبضۂ اقتدار مین تھی۔ اس جلیل القدر ذمہ واری کی یادگار مین جو اسوقت نہایت شان وشوکت سے لی گئی تھی ما بدولت اس سالگرہ

۵ کے موقع پر ہندوستان کے رئیسون اور لوگون کو مبارکباد کہنے کا مناسب موقع تصور کرتے ہین۔ امتداد زمانے کے مقابلہ مین نصف صدی ایک عرصۂ قلیل ہے تاہم یہ آدہی صدی جو آج ختم ہوتی ہے۔ تمہارے صفحات تاریخ مین نہایت چمکتے ہوے نشان کا کام دے گی۔ تاج برطانیہ کے بلاواسطہ قبضہ وتصرف کے اعلان نے حکومت ہند پر یگانگی کا سکہ بٹھا دیا اور ہندوستان مین ایک نیا دور شروع کر دیا راستہ دشوار گذار تھا اور رفتار بعض اوقات دھیمی نظر آئی ہوگی۔ مگر برٹش گورنمنٹ کے ظل عاطفت وحکمرانی مین۔ بہت سی عجیب اختلاف والی قومون اور تقریباً تیس کروڑ نفوس انسانی کا امتزاج بالاستقلال اور مسلسل ہوتا گیا ہے۔ ما بدولت گذشتہ نصف صدی کی حکومت برطانیہ کی مساعی پر ایک سنجیدہ اور منصفانہ نظر ڈالتے ہین۔

۲ وقتین جو انسانی حکومت مین ہر زمانہ اور ہر موقع پر پیش آیا کرتے ہین۔ وقتاً فوقتاً یہان بھی پیش آتی رہین۔ فدویان سلطنت برطانیہ نے محنت ہمت اور صبر سے اور سنجیدہ صلاح اور عزم بالجزم سے جسمین کبھی لغزش اور جنبش نہین ہوئی۔ اونکا سامنا کیا۔ اگر کچھ غلطیان واقع ہوئین تو مدبران سلطنت نے اونکی اصلاح مین کوشش ومحنت کا کوئی دقیقہ اٹھا نہین رکھا۔ اگر بدعملیان عمل مین آئین تو قوی ہاتھون سے اونکا تدارک کیا گیا۔

۳ کوئی تدبیر سوائے خشک سالی اور طاعون کی مصیبتون کو دفع نہین کرسکتی مگر تجربہ کار مدبرین سلطنت نے قدرت کی ان ہیبت ناک آفتون کو کم کرنے لیکئے وہ سب کیا ہے جو انسانی محنت اور کوشش کرسکتی ہے۔ عرصۂ دراز تک۔ جس عرصہ کا تمہاری تاریخ مین کھین نشان نہین۔ تم اپنے ملک کی حدود کے اندر جنگ کے مہلک آفات سے محفوظ رہے۔ اور ملکی امن برابر قایم رہا۔

۴ ۱۸۵۸ء کے بڑے شاہی اعلان مین ملکۂ معظمہ کوین وکٹوریا نے اپنی دلی خواہش کا تمکو یقین دلایا تھا کہ ہندوستان کی آسودگی بخش حرفت کو ترقی دیجائیگی۔ رفاہ عام کے کامون مین مدد کیجائیگی اور ہندوستان کی حکمرانی اس طرز پر ہوگی جس سے ہند کے تمام لوگون کو نفع پہونچیگا۔ وہ تدبیرین جو نہایت محنت اور کوشش سے تجویز کی گئی ہین اور تمہارے امن وعافیت اور ترقی کے لئے عمل مین لائی گئین۔ وہ تدبیرین۔ جو اپنی عظمت وسعت کی وجہ سے بے نظیر سمجھی جاتے ہین۔ اوس سرگرمی کو تمام دنیا پر ثابت کررہی ہین جس سے وہ فیاضانہ وعدہ پورا کیا گیا ہے۔

۵ ماتحت رئیسون اور حکمرانون کے دعوون اور حقوق کی حفاظت اور نگہداشت کا لحاظ رکھا گیا ہے اور اونکی وفادارانہ اطاعت غیر متنزلزل مانی گئی ہے۔ ہماری رعایا مین سے کوئی اس وجہ سے کہ وہ ایک خاص مذہب کا معتقد اور پیرو ہے۔ نہ کسی رعایت کا مستحق ہوا۔ نہ ستایا گیا اور نہ پریشان کیا گیا۔ تمام لوگ قانون کے حفظ وامان مین ہین خود قوانین کے وضع کرنے مین تمام اقوام ومال کا اونکے رسوم وخیالات کا جو اونکی تہذیب کی جڑ ہین لحاظ رکھا گیا ہے۔ قانون مین سہولت پیدا کی گئی ہے اور اوسکو اقوام قدیم کی جو نئی روشنی مین بتدریج داخل ہوتی جاتی ہین ضرورتون کے مناسب کیا گیا ہے۔

۶ ما بدولت کی سرکار کی ذمہ داری کے ساتھ زمانہ حال واستقبال کی بے انتہا قسمتین وابستہ ہین۔ پس یہ اہم ترین فرض ہے کہ اون مفسدانہ سازشون کو جنکی نہ کوئی معقول وجہ ہے اور جنکا نہ کوئی مناسب منشا ہے قوی بازون سے نیست ونابود کردیا جائے۔ ہم جانتے ہین کہ ہماری خیرخواہ اور وفاشعار ہندوستانی رعایا کا اکثر حصہ ان سازشون سے نفرت کرتا ہے۔ ہم اوسکو روا نہین رکھ سکتے کہ ہمارے امن وعافیت ملک کے انتظام مین یہ سازشین خلل انداز ہوسکین۔

۷ چونکہ ما بدولت واقبال کو یہ منظور نہین ہے کہ یہ قابل یادگار سالگرہ الطاف ومراحم خسروانہ کے اظہار کے بغیر گذرے۔ اسلئے ہماری سرکار سے یہ فرمان جاری کیا گیا ہے (جیسا ۱۹۰۳ء کے دربار تاجپوشی کے قابل یادگار موقع پر جاری کیا گیا تھا کہ

اون لوگون کی سزائین جنکو قانون کی خلاف ورزی کے جرم مین ہماری عدالتون نے باقاعدہ سزاوی ہے معاف کردی جائین یا حسب مدارج گھٹادیجائین۔ ہم چاہتے ہین کہ یہ خطاکار اس ترحم شاہنشاہی کو یاد رکھین اور آیندہ اپنی غلط کاریون سے باز آئین۔

۸ متواتر کوششین ہورہی ہین کہ سرکاری اعلیٰ عہدون کے حاصل کرنے کے لئے قومیت کا امتیاز دور کردیا جائے۔ ما بدولت کو امید واثق ہے کہ جیسی جیسی تعلیم پھیلتی جائیگی تجربہ پختہ ہوتا جائے گا اور ہندوستان کے زمین اور لایق لوگ ذمہ داریون کے سبق حفظ کرتے جائینگے ترقی کی رفتار مستقل اور یقینی ہوتی جائیگی۔

۹ ابتداہی سے نیابتی حکومت کے اصول کو آہستہ آہستہ عمل مین لانا مدنظر تھا۔ اور اب وہ وقت آگیا ہے کہ ہمارے وایسرائے اور گورنر جنرل اور مشیران دولت کی راے سے اوس اصول کو وسعت دیجائے۔ تم مین کے قابل لحاظ طبقون کے لوگ وہ خیالات رکھتے ہین جنکو حکومت برطانیہ کے اثر نے بڑہایا اور تقویت دی۔ وہ لوگ شہریت کی مساوات کا اور وضع قوانین و حکومت مین زیادہ حصہ لینے کا دعوی کرتے ہین۔ ان مطالبات کا مناسب طور پر عطا کرنا موجودہ اقتدار و حکومت کو ضعیف کرنے کے بدلے اور تقویت دیگا اگر افسران حکومت کو اُن لوگون سے جن پر وہ حکومت کرتے ہین اور اون لوگون سے جنکا اثر عام لوگون کے خیالات پر بڑہتا ہے اکثر میل جول بڑہانیکے موقعے ملتے رہے تو انتظام سلطنت اور بھی زیادہ معقول اور موثر ہوگا۔ ہم ابھی۔ اون تدبیرون کا ذکر نہین کرتے جو اُن مطالبات کے لئے بڑے غور و فکر سے تجویز کی جارہی ہین۔ تمکو بہت جلدی اونکی اطلاع دیجائیگی اور ما بدولت کو یقین ہے کہ اون سے تمہاری ترقی کا ایک قابل یادگار دورہ شروع ہوجائیگا۔

۱۰ ما بدولت کو اپنی ہندوستانی فوج کی شجاعت اور وفاداری کا یقین ہے اور ہمنے حکم دیا ہے کہ سال نو کے آغاز مین ہماری ہندی فوج کے سپاہیانہ جوہر اونکی عمدہ آراستگی اور ادائے خدمت کے لئے اونکی وفادارانہ آمادگی کی ہماری قدرشناسی کے خیال کو اصلیت کی شان مین ظاہر کرنیکا موقع حاصل کیا جائے۔

۱۱ ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا کی دلی خواہشون مین سے ایک نہایت ہی عزیز خواہش

ہندوستان کی فلاح وبہبود تھی۔ مابدولت کو ۱۸۷۵ء کی سیاحت ہندوستان کے زمانہ سے ہندوستان اوسکے رئیس اور اوسکے لوگون کو فائدہ رسانی کی۔ شفقت آمیز خواہش ایسی ہے کہ مرور زمانہ اسکو ضعیف نہین کرسکتا۔ ہمارے نورچشم پرنس اور پرنس آف ویلس تم لوگون مین رہکر تمہارے ملک کی محبت اور اوسکی بہتری اور آسودگی کا سچا اور دلی خیال اپنے ساتھ واپس لائے ہین۔ ہندوستان کے لئے شاہی خاندان کی ایسی سچی ہمدردی کے خیالات اور توقعات برطانیہ کے لوگون کے مستحدانہ خواہشون اور ارادون کو بہت سچائی سے ظاہر کرتی ہین۔

۱۲ خدائے عزوجل اپنی حمایت وفضل سے عقل وفہم اور باہمی ربط وضبط کو تقویت بخشے جو ایسے عظیم الشان کام کے سرانجام کے لئے ضروری ہین جو زمانہ تاریخ مین کسی ریاست حکومت کے فرمان رواؤن اور رعایا کو پیش نہین آیا تہا۔

بحکم جناب معلی القاب ہز اکسلنسی دی آنریبل
گورنر صاحب بہادر باجلاس کونسل
ایچ۔ او۔ کوین
سکرٹری گورنمنٹ